ذکر النسوۃ المتعبّدات الصوفیات

تاریخِ تصوف میں سلمی کا ایک معرکہ آرا کام 'ذکر النسوۃ المتعبدات الصوفیات' ہے۔ یہ مختصر سی کتاب دراصل صوفی خواتین کے تذکرے کے لیے مختص ہے۔ اس میں انھوں نے اسّی (۸۰) صوفی خواتین کا تذکرہ کیا ہے۔ خاص صوفی خواتین کے تذکرے پر یہ کتاب پورے اسلامی علمی ورثہ کی واحد دست یاب کتاب ہے۔ شاعرات کے تذکرے پر ابوالفرج اصفہانی کی کتاب تو ملتی ہے، لیکن اور کسی موضوع پر صرف خواتین کے بارے میں کوئی مستقل تصنیف نہیں ملتی۔ سلمی نے اس کے علاوہ ایک اور کتاب بھی لکھی تھی، جس کا نام 'الاخوۃ والأخوات من الصوفیۃ' تھا، لیکن یہ کتاب ضائع ہو گئی۔ ذکر النسوۃ المتعبّدات الصوفیات اگر چہ محققین کے سامنے ہمیشہ رہی اور تاریخ کے پورے دورانیہ میں اس کے حوالے ملتے رہے ہیں، لیکن عوام کے درمیان اس کا ذکر زیادہ نہیں رہا۔ اس کتاب کا واحد دست یاب مخطوطہ جامعۃ الملک محمد بن سعود الاسلامیۃ ریاض (سعودی عرب) کے کتاب خانے میں محفوظ ہے۔ یہ نسخہ ۴۷۴ھ کا لکھا ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس کی کتابت کم و بیش ایک ہزار سال پہلے ہوئی تھی۔ اس نسخے کو سامنے رکھ کر ڈاکٹر محمود محمد الطناحی نے مفید حواشی کے ساتھ اس کو شائع کیا تھا۔ اس کے بعد مصطفی عبدالقادر عطا نے طبقات الصوفیۃ کے ساتھ شامل کر کے اس کو دوبارہ شائع کر دیا ہے۔

حواشی ومراجع:

۱۔ شمس الدین الذھبی، سیر اعلام النبلائ، موٴسسۃ الرسالۃ، بدون سنۃ: ۲۴۸/۱۷

۲۔ عبد الرحمن الجامی، نفحات الانس، تحقیق: محمود عابدی، طبع اصفہان، ص ۳۱۷

۳۔ ابوعبدالرحمن السلمی، ذکر النسوۃ المتعبدات الصوفیات، تحقیق: ڈاکٹر محمود محمد الطناحی، مکتبہ الخانجی القاہرۃ، ۱۹۹۳ئ، ص ۳۴

۴۔ سیر اعلام النبلاء: ۲۴۹/۱۷

۵۔ حوالۂ سابق: ۲۴۷/۱۲